بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحسن یاعلي یامحمد یافاطمة یاحسين

بابا تجھے بلاتا ہے آجاؤ سکینہ – سینے پہ سر رکھ کے سوجاؤ سکینہ

پوتی ہے تو علی کی غازی کی ہے چہیتی –چودا کے درمیاں ہے تو بن کے شاہ زادی
کیا خوف پھر کیا ڈرنا ہے آجاؤ سکینہ

سینے پہ دؤ گھڑی کی سونے کی تیری حسرت – بابا کو یاد آئے اے جان تیری الفت
مقتل میں بابا تنہا ہے آجاؤ سکینہ

لوری تجھے سنائی سینے سے بھی لگایا–زہرا کی تو شبیہ ہے آنکھوں میں بھی بسایا
اب زخمی تیرا بابا ہے آجاؤ سکینہ

آنکھوں سے خون بن کر آنسوں جو بہ رہے ہیں – لفظ سکینہ بیٹی رؤرؤ کے کہ رہے ہیں
تیرؤں کا مجھ پہ سایہ ہے آجاؤ سکینہ

کلام : یاؤر عباس یوسفی شکر مولا **نوحہ خواں : عباس بندے علی**

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحسن یاعلي یامحمد یافاطمة یاحسین

جانے سے تو نے رؤکا آنے کو کہ رہا ہوں – تجھے دیکھنے کی خاتر اب تک میں جیرہا ہوں
سانسوں کی اب صدا ہے آجاؤ سکینہ

آتی نہں نظر کیوں مجھ کو سکینہ بی بی – زینب تڑپ کے بولی ڈھونڈؤ زرا مہاری
کس نے اسے پکارا ہے آجاؤ سکینہ

معصوم شاہ زادی بے چین ہو کے بولی – ہر سمت ہو کا عالم ہر سمت ہے اداسی
کیوں رک گئی صدا ہے آجاؤ ے سکینہ

بندے علی صدا یہ مقتل میں گونجتی تھی – یاؤر سکینہ بی بی گرتی تھی سمبھلتی تھی
کیسا ملن ہوا ہے آجاؤ سکینہ

کلام : یاؤر عباس یوسفی

شکر مولا

نوحہ خواں : عباس بندے علی